

## برآمدی شعبوں کیلئے زیروریٹنگ ختم کرنے کا فیصلہ، ریٹیلرز کو ٹیکس نیٹ میں لانے کیلئے 3 اسکیمیں آئیں گی

 [jang.com.pk/news/647037](http://jang.com.pk/news/647037)

اسلام آباد (مہتاب حیدر) حکومت نے 5 برآمدی شعبوں کیلئے زیر و ریٹنگ ختم کرنے کا اصولی فیصلہ کر لیا ہے۔ جس میں آنندہ بجٹ سے خصوصاً ”ٹیکسٹائل کا شعبہ شامل ہے لیکن جی ایس ٹی کی شرح معیاری 17 فیصد سے کم ہو سکتی ہے۔ ایف بی آر نے خورde فروشوں کو ٹیکس نیٹ میں لانے کیلئے تین اسکیمیں آنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جن خورde فروشوں کے پاس کاروبار کیلئے بزار مربع فٹ کا احاطہ ہوگا وہ محکمہ ٹیکس سے مربوط کیش مشین نصب کرنے کے پابند ہوں گے۔ آنندہ بجٹ میں موثر سانیکلوں، کاروں، گھی، خوردنی تیل اور دیگر کو ٹیکس سسٹم میں سامونے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ایف بی آر کے ایک اعلیٰ افسر کے مطابق منتقلیوں کو بھی ٹیکس نظام کے تحت لا یا جائے گا۔ 5550 ارب روپے کی وصولیوں کیلئے موجود ٹیکس دہنڈگان کاخون مزید چوسا جاسکتا ہے۔ مطلوبہ نتائج کے لئے ننی راہیں نلاش کرنا ہوں گے۔ ایف بی آر کے تیار کردہ تخیلے کے مطابق مقامی پیداوار اور برآمدات کی مجموعی مالیت 30 کھرب روپے ہے۔ جس میں 12 کھرب روپے کی برآمدات

اور باقی 18 کھرب روپے کی مقامی مصنوعات ہیں۔ ایف بی آر حکام کا کہنا ہے کہ ایف بی آر برآمدی رسید بینکنگ چینل سے کلپر بونے کے بعد ایف بی آر اسٹیٹ بینک کے ذریعہ فنڈر کے اجراء کو یقینی بنائے گا۔ چھوٹے، درمیانی اور بڑے خورde فروشوں کیلئے تین اسکیمیں آنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ چھوٹے خورde فروشوں کیلئے ٹیکس شرح معینہ ہوگی۔ جن کے پاس کاروبار کے لئے 240 مربع فٹ کی جگہ دستیاب ہو گی۔ درمیانی درجے کے خورde فروش وہ ہوں گے۔ جن کے پاس 240 مربع فٹ سے زیادہ لیکن بزار مربع فٹ سے کم جگہ دستیاب ہو گی۔ قبل ازیں اس اسکیم سے مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوئے۔ اب ایف بی آر اس بات پر غور کر رہا ہے کہ جملی کی تقسیم کار کمپنیوں کو ٹیکس سسٹم مینر جسٹرڈ تمام کو بجلی کی فراہمی کا پابند کیا جائے۔ بڑے خورde فروشوں کو کیش مشینیں نصب کرنا لازمی ہوگا۔ جن کی کاروباری جگہ کا احاطہ بزار مربع فٹ ہو گا۔ رابطہ کرنے پر سابق ممبر ایف بی آر شاہدحسین اسد نے کہا کہ خورde فروشوں کیلئے فکسٹ اسکیم ماضی میں ناکام رہی جب 1990ء کی دبائی میں اسکیم کو مشترک کرنے پر آمدن سے زیادہ فنڈر خرچ بوجئے تھے۔ خورde فروشوں کی فروخت کی قطعی مالیت کا اندازہ لگانے کیلئے انہیں مربوط کرنا ہوگا۔ کیش مشینوں کی تنصیب اس جانب پہلا قدم ہو گا۔